روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 30 مئی 2008ء 24 جمادی الاول 1429 ہجری 30 ہجرت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 121

جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو

حضرت عرفجہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جب تم ایک ہاتھ پر جمع ہو اور تمہارا ایک امیر ہو اور پھر کوئی شخص تمہاری وحدت کو توڑنا چاہے تا کہ تمہاری جماعت میں تفریق پیدا کرے تو اس سے قطع تعلق کرلو اور اس کی بات نہ مانو۔

(مسلم کتاب الاماره باب حکم من فرق حدیث نمبر:3443)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی جلسہ سے حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب مورخہ 27 مئی 2008ء

آج کا دن تجدید عہد کا دن اور محاسبہ نفس کا دن ہے

خدا خلافت کے ذریعہ ایسا معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والا ہو

لندن کے معروف ایکسل سنٹر سے تقریب کی ایم ٹی اے پر براہ راست نشریات۔ قادیان اور ربوہ بھی بذریعہ نیٹ رابطہ میں رہے

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ دعاؤں اور روحانیت کے ماحول میں اکناف عالم میں بسنے والے تمام احمدی مردوزن اور بچوں نے مورخہ 27 مئی 2008ء کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی منائی۔ اس تاریخ ساز موقع پر مرکزی تقریب لندن میں منعقد ہوئی۔ یہ صد سالہ خلافت جوبلی جلسہ لندن کے ایکسل (ExCel) سنٹر میں برپا ہوا جس میں ہزاروں خواتین و حضرات نے شرکت کی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 مئی 2008ء کو پاکستانی وقت کے مطابق شام پونے پانچ بجے لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کروائی۔ اس تقریب کے لئے ایم ٹی اے پر براہ راست نشریات کا آغاز تین بجے سہ پہر سے قبل ہو چکا تھا اور اس بابرکت تقریب میں قادیان اور ربوہ سے بھی براہ راست رابطہ تھا اور دونوں بابرکت مقامات سے نظارے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ وہاں سے ملاحظہ فرما رہے تھے۔

جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ مکرم طاہر ہانی صاحب نے کی۔ نظم مکرم محمد الیاس صاحب نے ترنم سے سنائی۔ اس کے بعد عرب دوستوں نے حضرت مسیح موعود کا حمدیہ عربی کلام سنایا۔ اس کے بعد حضور انور جب تاریخ ساز خطاب کے لئے سٹیج پر تشریف لائے تو تینوں مقامات سے بھرپور نعرے لگائے گئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر خدا کے حضور شکر کے جذبات پیش کرنے کے لئے یہاں اور ساری دنیا کے احمدی ایم ٹی اے کے ذریعہ اس تقریب میں شامل ہیں۔ میں اس موقع پر تمام احمدیوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا آج سے سو سال قبل قادیان کی گمنام بستی سے ایک آواز اٹھی اور آج ساری دنیا جانتی ہے اور اس کے گلی کوچوں اور سفید منارہ کو ساری دنیا دیکھ رہی ہے اور ساتھ ہی اس کے اولوالعزم بیٹے نے جس بے آب و گیاہ بستی یعنی ربوہ کو آباد کیا اس کے نظارے بھی دیکھ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت کے ذریعہ خوف کو امن میں بدلنے کا جو خدائی وعدہ تھا آج جماعت اس وعدہ کے بار بار پورا ہونے پر گواہ ہے۔ حضرت مسیح موعود کی وفات پر مخالفین نے اس زعم میں خوشیاں منائیں کہ اس شخص کی وفات کے بعد یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو کھڑا کر کے جماعت کی ترقیات کے دروازے کھول دیئے۔ اس کے بعد بھی خوف کے کئی مواقع آئے مگر خدا تعالیٰ نے ہر دفعہ اپنا وعدہ پورا کیا اور وہ پودا جس کو خدا نے خود لگایا تھا آج شجر سایہ دار کی طرح شمال، جنوب، مشرق، مغرب، ایشیا، یورپ، افریقہ اور امریکہ کو اپنے سایہ عاطفت میں لئے ہوئے ہے اور یہ آواز زمین کے کناروں تک پھیل چکی ہے اور پھیل رہی ہے۔ خلافت کے ذریعہ ترقی کے نظارے ماضی میں بھی دیکھے اور آج بھی دیکھ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ خوشی کے مواقع خدا کا شکر گزار بنانے کے لئے آتے ہیں۔ احمدیت کی تاریخ کا ہر دن تاریخ بنا رہا ہے اور سنہری باب رقم کر رہا ہے اور جماعت ہر جگہ تقاریب منا رہی ہے اور یہ جائز بھی ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا حکم بھی ہے۔ عجز و نیاز اور انکساری اور عبودیت کی ضروری شرط ہے اور نعماء الٰہی کا اظہار بھی ازبس ضروری ہے۔ اس سے خدا کی محبت بڑھتی ہے اور جوش پیدا ہوتا ہے۔ یہ انعام جس سے خدا نے ہمیں بہرہ ور کیا ہے آئندہ بھی جاری رہے گا اس لئے شکر کریں تا اس کی برکات میں کمی نہ آئے۔ جتنا ہم عاجزی دکھائیں گے اتنا ہی خدا کی نعمتوں سے حصہ لیتے چلے جائیں گے۔ لیکن یاد رکھیں ان پروگراموں میں دنیا داری نہ ہو۔ بلکہ تقویٰ کے ساتھ اس کا اظہار ہونا چاہئے۔

حضور انور نے رسالہ الوصیت میں بیان فرمودہ پیشگوئی بابت خلافت پڑھ کر سنائی۔ جس کی ایک ایک بات پوری ہو رہی ہے اور انشاء اللہ پوری ہوتی رہے گی۔

حضور انور نے آیت استخلاف سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا کہ ایمان قائم کرنا ضروری ہے۔ اعمال صالحہ بجالانے ضروری ہیں۔ تمام محبتیں خدا تعالیٰ کے لئے ہوں۔ اعمال صالحہ کے بغیر ایمان قائم نہیں ہو سکتا۔ یاد رکھیں کہ خلافت سے وابستہ کر کے خدا تعالیٰ ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو قائم کرنے والا ہو۔ اعمال صالحہ بجالائیں تو یہ معاشرہ قائم ہوگا اور اعمال صالحہ یہ ہیں کہ ان میں کوئی فساد نہ ہو، یعنی ریاکاری، عُجب، بدکاریاں اور گناہ سب فساد ہیں اور اس سے اعمال صالحہ ضائع ہو جاتے ہیں اس لئے ان سے بچنا ہے اور کسل یعنی سستی سے بچتے ہوئے خدا اور رسول کے حکموں پر چلنا ہوگا اور یہی ذریعہ خلافت سے فیضیاب ہونے کا ہے۔ جب آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں گے تو پھر خدا تعالیٰ آپ کے دائیں بھی ہوگا۔ بائیں بھی ہوگا آگے بھی ہوگا اور پیچھے بھی ہوگا اور کوئی کسی قسم کا نقصان تمہیں نہ پہنچا سکے گا۔

(باقی صفحہ 2 پر)

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

(1) امسال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے تحریری امتحان اور انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جا سکے۔

(2) امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں اور روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ (ii) عربی اور انگریزی کے معیار کو بہتر بنائیں۔ اسی طرح دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بھی بہتر بنایا جائے۔ (iii) جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں اور دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور (iv) مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

3۔ درخواست میں نام، ولدیت، مکمل پتہ اور سکول کے ریکارڈ/سند کے مطابق تاریخ پیدائش درج ہو۔ اس درخواست پر امیر/صدر جماعت کی تصدیق اور سفارش ضروری ہے۔

4۔ واقفین نو امیدوار اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

5۔ امیدوار کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ میٹرک پاس امیدوار کے لئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کے لئے عمر کی حد 19 سال ہے۔

6۔ داخلہ کے لئے طبی سرٹیفکیٹ کا ہونا ضروری ہے۔ انٹرویو میں کامیابی کے بعد میڈیکل چیک اپ فضل عمر ہسپتال میں کیا جائے گا۔

7۔ داخلہ کے لئے تحریری امتحان اور انٹرویو میٹرک/ایف اے۔ ایف ایس سی کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے درج ذیل فون نمبر/فیکس پر رابطہ کر سکتے ہیں:

فون نمبر 047-6211082۔ فیکس 047-6212296

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

(بقیہ صفحہ 1 سے)

حضور انور نے پانچوں خلفاء کے خلافت پر متمکن ہونے کے وقت کے حالات اور ان کے دور میں خدا کے فضل سے عطا ہونے والی ترقیات کا تفصیل سے ذکر فرمایا اور ہر موقع پر خوف کو امن میں بدلنے والے حالات کا ذکر فرمایا۔ اس درخت کی جڑیں زمین میں مضبوط ہیں اور شاخیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ قرآن کے حقائق و معارف کی ساری دنیا میں اشاعت ہو رہی ہے۔ تمکنت دین اس طرح ہوئی کہ دنیا کی سعید روحوں کو خلافت کے طفیل ہدایت نصیب ہوئی اور ہو رہی ہے۔ جماعت احمدیہ دنیا میں ہسپتالوں اور سکولوں کے ذریعہ دکھی انسانیت کی خدمت کر رہی ہے اور ایم ٹی اے کے ذریعہ پیغام دنیا کے کناروں تک ایک ایسی نئی شان سے پہنچا کہ اب اس راہ میں کوئی جغرافیائی روک نہیں آسکتی۔ خدا نے فرمایا تھا کہ وہ خود ایسے افراد عطا فرمائے گا جو اخلاص و وفا میں بڑھے ہوں گے اور سر دھڑ کی بازی لگا دیں گے اور خدا تعالیٰ خود ان کے دلوں کو محبت سے بھر دے گا۔ خدا نے مجھے دیر سے تسلی دلائی ہوئی ہے کہ وفاداروں کو خود خدا تعالیٰ اپنی جناب سے تیار کرے گا۔

حضور انور نے اس موقع پر تمام دنیا کے کروڑوں احمدی احباب و خواتین کو کھڑا کر کے خلافت کے استحکام کے لئے کوششیں کرنے اور ہمیشہ اطاعت کرنے اور آئندہ نسلوں کو بھی اس سے وابستہ رکھنے کی کوشش کرتے رہنے کا عہد لیا۔ یہ عجیب روحانی منظر تھا جو کبھی آسمان کی آنکھ نے نہیں دیکھا ہو گا کہ ایک خدا کا بندہ عہد لے رہا ہے اور دنیا میں وقت کی پابندی سے آزاد اور ہر رنگ و نسل کے لوگ اپنی اپنی زبان میں یہ عہد وفا کر رہے تھے۔

عہد کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ اے مسیح موعود کے غلامو! اور ان کے درخت وجود کی سرسبز شاخو! اس موقع پر تمہارے اندر نیا جوش اور نیا ولولہ پیدا ہوا ہو گا اور شکر گزاری کے جذبات ابھرے ہوں گے۔ ایک نئی روح پھونک دی ہوگی۔ اللہ کا آپ کو اس دور میں داخل کرنا ثابت کرتا ہے کہ آپ سرسبز شاخیں بننے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ یہ حسن ظن تقاضا کرتا ہے کہ اس احسان پر ہر قربانی کے لئے تیار رہیں۔ عہد بیعت کو پہلے سے بڑھ کر پورا کریں۔ اطاعت کے معیار بلند کریں۔ شکرانے کے طور پر پیار و محبت کے تحفے بکھیرتے چلے جاؤ۔ یہی ہمارا مطمح نظر ہے۔ اگر عہد وفا کے نئے سوتے پھوٹیں گے تو یہ خلافت دائمی ہوگی اور ہم اس سے فیضیاب ہوتے رہیں گے۔

خدا سے ہمت اور مدد مانگتے ہوئے اپنوں اور غیروں اور اپنی نسلوں کی بقا کے لئے اس انعام کی حفاظت کے لئے نئے عزم سے کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور مجھے بھی توفیق عطا فرمائے۔ اس کے بعد حضور نے لمبی پُرسوز دعا کروائی۔

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم قاری محمد عاشق صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ ان دنوں بعارضہ انجائنا بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

۞ مکرم طاہر محمود عادل صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر لقمان نصیر صاحب قائد ضلع حافظ آباد کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 30۔ اپریل 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے اور فاران احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم حکیم نصیر احمد تنویر صاحب حافظ آباد کا پوتا اور مکرم دوست محمد صاحب مرحوم بھلوال ضلع سرگودھا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے، نیک اور خادم دین بنائے نیز والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ضرورت سول انجینئرز

۞ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے مختلف زیر تعمیر منصوبہ جات کی نگرانی کے لئے سول انجینئرز کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند احباب اپنی درخواست' تعلیمی اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹس کے ہمراہ دفتر نظامت جائیداد میں بھجوا دیں یا بالمشافہ مل لیں۔ درخواست امیر صاحب/صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئے۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد افتخار احمد چوہدری صاحب سیکرٹری وقف نو ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ فوزیہ محمود صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مورخہ 22 مئی 2008ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے 46 سال کی عمر میں اچانک وفات پا گئیں۔ آپ سات بہن بھائیوں میں سب سے بڑی تھیں اور مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم کی پوتی' مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید کی ہمشیرہ اور مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب شہید سابق امیر جماعت احمدیہ نواب شاہ کی بہو تھیں۔ 8 سال بیوگی کی زندگی گزاری اور 4 بچوں کی پرورش کی ایک بیٹا اور بیٹی شادی شدہ ہیں اور ایک بیٹا اور بیٹی زیر تعلیم ہیں جن میں سے بیٹا وقف نو میں شامل ہے۔ مرحومہ ناصر آباد شرقی کی لجنہ اماء اللہ کی نہایت ہی فعال کارکنہ تھیں اور جنرل سیکرٹری کے عہدہ پر فائز تھیں صابرہ و شاکرہ پابند صوم و صلوٰۃ اور خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر لبیک کہنے والی تھیں ہر ایک کی ہمدرد ملنسار اور ہنس مکھ تھیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں مورخہ 24 مئی بعد نماز مغرب بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار اور خاکسار کا خاندان ان تمام احباب جماعت کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے نماز جنازہ و تدفین میں شرکت کی اور گھر آ کر تعزیت کی۔ اور ان عزیزان دوستوں اور بہن بھائیوں کا بھی تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے جو اندرون اور بیرون ملک بذریعہ ٹیلی فون ہمارے دکھ میں شریک ہوئے خدا تعالیٰ ان تمام کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم نوید احمد صاحب کارکن دفتر صدر صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم عبدالمجید گجر صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ مورخہ 2 مئی 2008ء کو پھیپھڑوں کی تکلیف کی وجہ سے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ اگلے دن بیت المہدی میں مکرم قیصر محمود قریشی صاحب نے بعد نماز مغرب پڑھائی۔ مرحوم کی تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے کے بعد مکرم عبدالحق صاحب استاد مدرسۃ الظفر نے دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ مکرمہ سلامت بی بی صاحبہ کے علاوہ 3 بیٹے مکرم عبدالوحید صاحب جرمنی' مکرم عبدالحفیظ صاحب جرمنی، خاکسار اور تین بیٹیاں مکرمہ مبارکہ خانم صاحبہ زوجہ مکرم شریف احمد صاحب گجر جرمنی، مکرمہ عابدہ خانم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اقبال صاحب گجر جرمنی اور مکرمہ راشدہ خانم صاحبہ زوجہ مکرم شیخ شرافت احمد صاحب ربوہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تصاویر درکار ہیں

۞ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ جن واقفین کو اللہ تعالیٰ نے آغاز (1970ء) سے اب تک مجلس نصرت جہاں کے کسی بھی تعلیمی یا طبی ادارے میں خدمت کی توفیق دی ہے ان سے گزارش ہے کہ اپنی پاسپورٹ سائز تصویر مجلس نصرت جہاں کے ریکارڈ کے لئے درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

اگر واقفین میں سے کوئی صاحب وفات پا چکے ہیں تو ان کے ورثاء سے تصویر بھجوانے کی درخواست ہے۔

ایڈریس: مجلس نصرت جہاں۔ بیت الاظہار احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ولادت

۞ مکرم ملک محمد افضل فہیم صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک محمد انور ندیم صاحب آف یو کے کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 20 مئی 2008ء کو دو بیٹوں کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام فاتحہ ندیم تجویز ہوا ہے۔

اسی طرح خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ ساجدہ افضال زوجہ مکرم محمد افضال صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 15 مئی 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود بچے کا نام شہریار تجویز ہوا ہے دونوں بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔

دونوں بچے مکرم ملک محمد اسحٰق صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کے بالترتیب پوتی اور نواسہ ہیں۔ بچی دودھیال کی طرف سے اور بچی ننھیال کی طرف سے حضرت ملک اللہ بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے نومولود بچوں کے نیک' صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سویڈن میں اعلیٰ تعلیم کیلئے معلومات

۞ وہ احمدی طلباء و طالبات جو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے سویڈن جا رہے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ سے رابطہ کریں تا کہ ان کی معین راہنمائی کی جا سکے کہ وہ سویڈن میں جا کر کس سے رابطہ کریں کہ ان کیلئے وہاں جا کر کوئی مشکل نہ ہو۔ نظارت ہذا سے درج ذیل ای میل ایڈریس اور فون نمبر پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

E-mail:nataleem@gmail.com

PH:047-6212473

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خدمت خلق کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی تحریکات

ڈاکٹرز اور انجینئرز کو خدمت کی تحریک، زلزلہ زدگان، یتامیٰ اور غریب بچیوں کے لئے تحریکات

عبدالسمیع خان

خدمت خلق کی عمومی تحریک

12 ستمبر 2003ء کو نویں شرط بیعت کی تشریح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ حسب توفیق انفرادی طور پر خدمت خلق کرتی ہے اور اپنے عہد بیعت کو نبھاتی ہے۔ پھر فرمایا:۔

جماعتی سطح پر یہ خدمت انسانیت حسب توفیق ہو رہی ہے، مخلصین جماعت کو خدمت خلق کی غرض سے اللہ تعالیٰ توفیق دیتا ہے، وہ بڑی بڑی رقوم بھی دیتے ہیں جن سے خدمت انسانیت کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ میں بھی اور ربوہ اور قادیان میں بھی واقفین ڈاکٹر اور اساتذہ خدمت بجالا رہے ہیں۔ لیکن میں ہر احمدی ڈاکٹر، ہر احمدی ٹیچر اور ہر احمدی وکیل اور ہر وہ احمدی جو اپنے پیشے کے لحاظ سے کسی بھی رنگ میں خدمت انسانیت کر سکتا ہے، غریبوں اور ضرورتمندوں کے کام آسکتا ہے، ان سے یہ کہتا ہوں کہ وہ ضرور غریبوں اور ضرورتمندوں کے کام آنے کی کوشش کریں۔ تو اللہ تعالیٰ آپ کے اموال ونفوس میں پہلے سے بڑھ کر برکت عطا فرمائے گا انشاء اللہ۔ اگر آپ سب اس نیت سے یہ خدمت سرانجام دے رہے ہوں کہ ہم نے زمانے کے امام کے ساتھ ایک عہد بیعت باندھا ہے جس کو پورا کرنا ہم پر فرض ہے تو پھر دیکھیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کی کس قدر بارش ہوتی ہے جس کو آپ سنبھال نہیں سکیں گے''۔ (الفضل 13 جنوری 2004ء)

احمدی ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یوکے 2003ء کے موقع پر دوسرے دن اپنے خطاب میں فرمایا:۔

''افریقہ میں جو ہمارے ہسپتال ہیں ان میں ڈاکٹروں کی بہت ضرورت ہے یہ بھی میں تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ ڈاکٹر صاحبان کو کہ اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کریں اور کم از کم تین سال تو ضرور ہو۔ اور اگر اس سے اوپر جائیں 6 سال یا 9 سال تو اور بھی بہتر ہے۔

اسی طرح فضل عمر ہسپتال ربوہ کے لئے بھی ڈاکٹرز کی ضرورت ہے تو ڈاکٹر صاحبان کو آج اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں عارضی وقف کی تحریک کرتا ہوں اپنے آپ کو خدمت خلق کے اس کام میں جو جماعت احمدیہ سرانجام دے رہی ہے پیش کریں اور یہ ایک ایسی خدمت ہے جس کے ساتھ دنیا تو آپ کما ہی لیں گے دین کی بہت بڑی خدمت ہوگی اور اس کا اجر اللہ تعالیٰ آپ کی نسلوں تک کو دیتا چلا جائے گا۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 ستمبر 2003ء ص3)

پھر حضور نے 17 اکتوبر 2003ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

جلسے پر میں نے ڈاکٹروں کو توجہ دلائی تھی کہ ہمارے افریقہ کے ہسپتالوں کے لئے ڈاکٹر مستقل یا عارضی وقف کریں۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات بہت بہتر ہیں۔ وہ دقتیں اور وہ مشکلات بھی نہیں رہیں جو شروع کے واقفین کو پیش آئیں اور اکثر جگہ تو بہت بہتر حالات ہیں اور تمام سہولیات میسر ہیں اور اگر کچھ تھوڑی بہت مشکلات ہوں بھی تو اس عہد کو سامنے رکھیں کہ محض للہ اپنی خداداد طاقتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچاؤں گا۔ آگے آئیں اور مسیح الزمان سے باندھے ہوئے اس عہد کو پورا کریں اور ان کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ اسی طرح ربوہ میں فضل عمر ہسپتال کے لئے بھی ڈاکٹروں کی ضرورت ہے وہاں بھی ڈاکٹر صاحبان کو اپنے آپ کو پیش کرنا چاہئے۔

پھر پاکستان میں بھی اور دوسرے ملکوں میں بھی بچوں کی تعلیم اور مریضوں کے علاج کے لئے مستقلاً احباب جماعتی انتظام کے تحت مالی اعانت کرتے ہیں اور پاکستان اور ہندوستان جیسے ملکوں میں جہاں غربت بہت زیادہ ہے اس مقصد کے لئے مالی اعانت کرنے والے اس خدمت کی وجہ سے مریضوں کی دعائیں لے رہے ہیں۔ تو اس نیک کام کو بھی احباب جماعت کو جاری رکھنا چاہئے اور پہلے سے بڑھ کر جاری رکھنا چاہئے اور پہلے سے بڑھ کر کرنا چاہئے کہ دکھوں میں اضافہ بھی بڑی تیزی سے ہو رہا ہے۔

(الفضل 16 فروری 2004ء)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے تحریک

خطبہ جمعہ 3 جون 2005ء میں حضور نے فرمایا:۔

میں آج ایک تحریک کرنا چاہتا ہوں خاص طور پر جماعت کے ڈاکٹرز کو اور دوسرے احباب بھی عموماً، اگر شامل ہونا چاہیں تو حسب توفیق شامل ہو سکتے ہیں، جن کو توفیق ہو، گنجائش ہو۔ یہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے مالی قربانی کی تحریک ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ربوہ میں خلافت رابعہ کے شروع میں یہ خواہش تھی کہ یہاں ایک ایسا ادارہ ہو جو اس علاقے میں دل کی بیماریوں کے علاج کے لئے سہولت میسر کر سکے۔ اس دور میں کچھ بات چلی بھی تھی لیکن پھر اس پر عملدرآمد نہ ہو سکا۔ بہرحال میرا خیال ہے کہ آخری دنوں میں حضور کی اس طرف دوبارہ توجہ ہوئی تھی لیکن خلافت خامسہ کے شروع میں اس پر کام شروع ہوا۔ ایک ہمارے احمدی بھائی ہیں انہوں نے اپنے والدین کی طرف سے خرچ اٹھانے کی حامی بھری۔ پھر امریکہ کے ایک احمدی ڈاکٹر بھی اس میں شامل ہوئے۔ انہوں نے خواہش کی کہ میں بھی شامل ہونا چاہتا ہوں۔ بہرحال نقشے وغیرہ بنائے گئے اور بڑی خوبصورت ایک چھ منزلہ عمارت تعمیر کی جا رہی ہے جو اپنی تعمیر کے آخری مراحل میں ہے اور اس فیلڈ کے ڈاکٹر ماہرین کے مشوروں سے یہ سارا کام ہوا ہے۔ وہ اس میں شامل ہیں۔ خاص طور پر ڈاکٹر نوری صاحب سے مشورہ لیا گیا ہے۔ ایک ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے کیسی کیسی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب مرکزی کمیٹی میں شامل بھی ہیں۔ مستقل وقت دیتے ہیں ماشاء اللہ۔ پھر جو نقشے انہوں نے بنوانے تھے جیسا کہ میں نے کہا وہ چھ منزلہ عمارت کے تھے جس میں تمام متعلقہ سہولتیں رکھی گئی تھیں جو دل کے ایک ہسپتال کے لئے ضروری ہیں۔ تو اس وقت انہوں نے جو تخمینہ دیا تھا، جو اندازہ خرچ دیا تھا اس وقت بھی اس رقم سے زیادہ تھا جس کی ان دو صاحبان نے (جن کا میں نے ذکر کیا) دینے کی حامی بھری تھی۔ تو انتظامیہ کچھ پریشان تھی۔ میں نے انہیں کہا کہ یہ نقشے جو بنائے گئے ہیں جن کی میں نے منظوری دی تھی اسی کی منظوری دیتا ہوں۔ اللہ کا نام لے کر اسی کے مطابق کام کریں۔ انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ برکت ڈالے گا، فضل فرمائے گا۔ پھر کچھ اور لوگ بھی اس میں شامل ہوتے رہے اور اب جہاں تک عمارت کا تعلق ہے وہ قریباً مکمل ہو چکی ہے، جلد چند مہینوں میں ہو جائے گی۔

اس تعمیر میں (بتا چکا ہوں) کچھ لوگوں نے حصہ بھی لیا۔ اور فضل عمر ہسپتال کی انتظامیہ نے بڑی محنت سے اور ہر جگہ پر جہاں بچت ہو سکتی تھی جہاں ضرورت تھی، انہوں نے بچت کرائی اور تعمیر کروانے میں احتیاط کی۔ خاص طور پر ڈاکٹر نوری صاحب کے ٹیکنیکل مشورے بھی باقاعدہ ہر قدم پر ملتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔ لیکن اب جو ایکوپمنٹ (Equipment) اور سامان وغیرہ ہسپتال کا آنا ہے وہ کافی قیمتی ہے۔ میں نے انہیں کہا ہے کہ جیسے جیسے رقم کا انتظام ہوتا جائے گا یہ فیزز (Phases) میں خریدیں۔ لیکن ابتدائی کام کے لئے بھی کافی بڑی رقم کی ضرورت ہے۔

اس لئے میں احمدی ڈاکٹروں سے خصوصاً کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ لوگوں پر بڑا فضل فرمایا ہے اور خاص طور پر امریکہ اور یورپ کے جو ڈاکٹر صاحبان ہیں۔ اسی طرح پاکستان میں بھی بعض ایسے ڈاکٹرز ہیں جو مالی لحاظ سے بہت اچھی حالت میں ہیں۔ اگر آپ لوگ خدا کی رضا حاصل کرنے اور غریب انسانیت کی خدمت کے لئے اس ہارٹ انسٹیٹیوٹ کو مکمل کرنے میں حصہ لیں تو یقیناً آپ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن کو خدا بے انتہا نوازتا ہے اور ان کے اس فعل کا اجر اس کے وعدوں کے مطابق خدا کے پاس بے انتہا ہے۔ کوشش کریں کہ جو وعدے کریں انہیں جلد پورا بھی کریں۔ اس ادارے کو مکمل کرنے کی میری بھی شدید خواہش ہے۔ کیونکہ میرے وقت میں شروع ہوا اور انشاء اللہ تعالیٰ، اللہ تعالیٰ سے امید ہے وہ خواہش پوری کرے گا جیسا کہ وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو یہ موقع دے رہا ہے کہ اس نیک کام میں، اس کار خیر میں حصہ لیں اور شامل ہو جائیں اور اس علاقے کے بیمار اور دکھی لوگوں کی دعائیں لیں۔ آجکل دل کی بیماریاں بھی زیادہ ہیں۔ ہر ایک کو علم ہے کہ ہر جگہ بے انتہا ہو گئی ہیں اور پھر علاج بھی اتنا مہنگا ہے کہ غریب آدمی تو افورڈ (Afford) کر ہی نہیں سکتا۔ ایک غریب آدمی تو علاج کروا ہی نہیں سکتا۔ پس غریبوں کی دعائیں لینے کا ایک بہترین موقع ہے جو اللہ تعالیٰ آپ کو دے رہا ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔......

جہاں تک انسٹیٹیوٹ کے لئے ڈاکٹرز کا تعلق ہے، ہمارے امریکہ کے ایک ڈاکٹر نے مستقل وقف کیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ جلد ربوہ پہنچ جائیں گے۔ دوسرے یہاں بھی بعض نوجوان واقفین زندگی ڈاکٹر تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو اپنی تعلیم مکمل ہونے پر وہاں چلے جائیں گے۔ اور پاکستان میں بھی بعض نوجوان ہیں جنہوں نے وقف کیا ہے ٹریننگ لے رہے ہیں۔ اور اسی طرح ڈاکٹر نوری صاحب کی سرپرستی میں انشاء اللہ یہ ادارہ چلتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر اور صحت میں بھی برکت ڈالے۔ اور پھر یہ ادارہ مکمل ہونے کے بعد میں دوسرے سپیشلسٹ ڈاکٹروں سے بھی کہوں گا کہ وہ بھی وقف عارضی کر کے

یہاں آیا کریں۔ اللہ تعالیٰ، انشاء اللہ ان کی قربانیوں کے بدلے ضرور دے گا، اجر ضرور دے گا۔ اور دعا کرتے رہیں، اللہ تعالیٰ اس ادارے کو بہت کامیاب ادارہ بنائے۔ (الفضل 6 دسمبر 2005ء)

چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا سنگ بنیاد 23 نومبر 2003ء کو رکھا گیا اور یکم رمضان المبارک 15 ستمبر 2007ء سے مرحلہ وار مریضوں کا علاج شروع کیا گیا۔ پہلے 4 ماہ کے متعلق ہسپتال کی مطبوعہ رپورٹ میں لکھا ہے:۔

"سب سے پہلے شعبہ بیرونی مریضان میں مریضوں کا معائنہ شروع ہوا، اس کے ساتھ متعلقہ شعبہ جات (ECHO/ECG/ لیبارٹری/ ایکسرے/ فارمیسی/ ایمبولینس سروس) نے بھی کام کرنا شروع کر دیا۔ اس وقت تک قریباً 6 ہزار مریضوں کا معائنہ اور علاج کیا جا چکا ہے۔

دوسرے مرحلہ میں یکم اکتوبر 2007ء سے شعبہ اندرونی مریضان میں سے ایمرجنسی اور CCU میں مریضوں کا داخلہ شروع کر دیا گیا اور اب تک 360 سے زائد مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔

تیسرے مرحلہ میں مورخہ 15 نومبر 2007ء کو کیتھ لیب میں دل کے پروسیجرز اینجیو گرافی، اینجیو پلاسٹی اور پیس میکر شروع کر دیئے گئے اور مورخہ 31 دسمبر تک کل 64 کامیاب پروسیجرز کئے جا چکے ہیں۔

ان چند ماہ میں محض خدا تعالیٰ کے فضل اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے کئی انتہائی Serious مریضوں کو معجزانہ طور پر شفاء ملی۔ کئی مریض اس حالت میں آئے کہ ان کو فوری طور پر مصنوعی سانس دے کر انتہائی نگہداشت میں رکھا گیا اور ضرورت پڑنے پر فوراً ان کی اینجیو پلاسٹی بھی کی گئی۔ گزشتہ دنوں ایک ایسا پروسیجر (Stem cell for heart repair) بھی کیا گیا جو پاکستان میں اپنی نوعیت کا منفرد طریقہ علاج ہے۔

عنقریب شعبہ اندرونی مریضان میں فی میل کارڈیک وارڈ اور High Dependency Unit کا آغاز کیا جا رہا ہے۔

(الفضل 3 جنوری 2008ء)

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن یوکے کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے 19 مئی 2007ء کو حضور نے نور ہسپتال قادیان کے لئے ڈاکٹروں کو خدمت کی تحریک فرمائی۔

(الفضل انٹرنیشنل 15 جون 2007ء ص 9)

عیادت مریضان کی تحریک

خطبہ جمعہ 15/ اپریل 2005ء میں حضور نے عیادت مریض آنحضرت ﷺ کے اسوہ کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مریضوں کی عیادت کرنا بھی خدا تعالیٰ کے قرب کو پانے کا ہی ایک ذریعہ ہے۔ ہمیں اس طرف توجہ دینی چاہئے خاص طور پر جو ذیلی تنظیمیں ہیں ان کو میں ہمیشہ کہتا ہوں۔ خدمت خلق کے جوان کے شعبے ہیں۔ لجنہ کے، خدام کے، انصار کے ایسے پروگرام بنایا کریں کہ مریضوں کی عیادت کیا کریں، ہسپتالوں میں جایا کریں۔ اپنوں اور غیروں کی سب کی عیادت کرنی چاہئے اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ بھی ایک سنت کے مطابق ہے اور ہمیشہ اس کوشش میں رہنا چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قرب پانے کے ذریعے ہم اختیار کریں"۔ (روزنامہ الفضل 8 نومبر 2005ء)

امداد مریضان کی تحریک

عالمی تنظیم آکسفیم کے مطابق دنیا کی 85 فیصد آبادی غربت کی وجہ سے مہنگی ادویات تک رسائی نہیں رکھتی۔ اور مہلک امراض کے باعث جان سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہے۔ (روزنامہ ایکسپریس 28 نومبر 2007ء)

حضور نے خطبہ عید الفطر 13/ اکتوبر 2007ء میں فرمایا:۔

"امداد مریضان کی ایک مد ہے اس میں پاکستان میں تو باقاعدہ طریقہ اور نظام رائج ہے جس کے تحت مریضوں کو جو ہسپتال میں آنے والے ہیں، علاج سے مدد کی جاتی ہے قادیان میں بھی اور اس کے علاوہ دنیا میں بھی رائج ہے لیکن باقاعدہ قادیان اور ربوہ میں زیادہ ہے۔ دوائیاں اور علاج اب اتنی مہنگی ہو گئی ہیں کہ غریب آدمی کی پہنچ سے یہ معاملہ بہت دور ہو چکا ہے، بعض علاج اس لئے نہیں کرواتے کہ پیسے نہیں ہوتے تو باوجود خواہش کے بعض دفعہ محدود وسائل کی وجہ سے ایسے مریضوں کی پوری طرح مدد نہیں کی جا سکتی۔ ایسے احباب جو مالی حالت میں بہتر ہیں، وہ جن کو خود یا جن کے مریضوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے شفا دی ہے، مریضوں کی شفایابی پر اپنی حیثیت کے مطابق اگر مریضوں کے لئے مدد کیا کریں تو بہت بڑی تعداد ضرورت مند مریضوں کی جو ہے ان کی مدد ہو سکتی ہے، بچوں کی پیدائش کے مرحلے سے عورتیں گزرتی ہیں، بڑا تکلیف دہ مرحلہ ہوتا ہے، اس شکرانے کے طور پر مریضوں کی مدد کا خیال آنا چاہئے، صرف مٹھائیاں کھانا کھلانا ہی کام نہ ہو"۔

احمدی انجینئرز اور آرکیٹکٹس کو خدمت کی تحریک

9 مئی 2004ء کو حضور نے انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کے یورپین چیپٹر کے پہلے سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے افریقہ میں بیوت الذکر، مشن ہاؤسز، سکولوں اور ہسپتالوں کی عمارت کی تعمیر کے لئے احمدی انجینئرز اور آرکیٹکٹس کو خدمت کی دعوت دی۔ آپ نے فرمایا:۔

ہر ایک احمدی کو ہر وقت اپنے ذہن میں یہ رکھنا چاہئے کہ وہ اپنی تمام تر قابلیت اور صلاحیت کو جماعت کی بہتری کے لئے کام میں لائے اگر ہم میں سے ہر ایک اس قسم کی سوچ اپنے اندر تشکیل دے لے اور اس کے مطابق ہر انجینئر، کمپیوٹر سائنٹسٹ، ریسرچ ورکر اور ڈاکٹر جماعت کی خدمت کے لئے آگے آئے تو آپ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ پر فضل نازل کرے گا اور آپ کی کوششوں کو پہلے سے زیادہ برکت دے گا......

اب میں مختصراً آپ کے سامنے ان خدمات کا ذکر کرتا ہوں جو جماعت افریقہ کے غریب لوگوں کی کرتی ہے اور جس کے لئے آپ کی ماہرانہ خدمات کی ضرورت ہے۔ افریقی ممالک کے حالیہ دورے میں میں نے محسوس کیا ہے کہ صاف پانی کا مہیا نہ ہونا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ وہاں کے دور دراز علاقوں میں اگرچہ بین الاقوامی تنظیمیں اور NGOs وغیرہ نے ہینڈ پمپ لگانے کا کام شروع کیا ہوا ہے لیکن پھر بھی وہ ان سب لوگوں کی ضروریات کے لئے بالکل کافی نہیں ہے۔

ہماری جماعت بھی Humanity First کے ذریعہ سے انسانیت کی بھلائی کے اس کام میں مشغول ہے لیکن Technical Knowledge کی کمی اور بور کرنے کے لئے ڈرلنگ مشین (Drilling Machines) نہ ہونے کے باعث ہم اپنی اس خواہش کے باوجود ہم ان ممالک کے غریب لوگوں کی خدمت کریں اپنے ٹارگٹ حاصل نہیں کر سکے۔

جب ہم بور ہول ڈرل کروانے کی غرض سے ان ماہر کمپنیوں سے رابطہ کرتے ہیں تو وہ اتنی زیادہ رقم کا مطالبہ کرتے ہیں کہ آرڈر دینے کا فیصلہ کرنے کے لئے کئی دفعہ غور کرنا پڑتا ہے۔ یعنی ایک ہینڈ پمپ لگوانے کے لئے -/4000 پاؤنڈ سے لے کر -/5000 پاؤنڈ تک کی رقم درکار ہوتی ہے۔ جبکہ پاکستان میں اسی قسم کا ایک ہینڈ پمپ لگانے کے لئے چالیس سے پچاس پاؤنڈ درکار ہوں گے۔ اتنی زیادہ قیمت کی وجہ ماہرین کے مطابق یہ ہے کہ زمین میں بعض جگہ کچھ گہرائی پر جا کر گریفائیٹ کی چٹانیں ہیں اور ان چٹانوں کی وجہ سے ان جگہوں پر بور ہول کرنے کے لئے ڈائمنڈ (Diamond) کی Bit استعمال کرنی پڑتی ہے جو کہ بہت مہنگی ہوتی ہے اور بعض دفعہ ایک ڈائمنڈ ڈرل ایک بور ہول کے لئے کافی بھی نہیں ہوتی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے Technicalities کا تو بہت زیادہ علم نہیں ہے جو اس کام میں ہوتی ہیں یہ انجینئرز اور جیالوجسٹ کا کام ہے لیکن اس سلسلہ میں جس بات میں مجھے دلچسپی ہے وہ یہ ہے کہ افریقہ کے پیاسے لوگوں کو پینے کا پانی مہیا ہونا چاہئے ایک احمدی کو اس پہلو سے بہت فکر مند ہونا چاہئے۔ اس مقصد کے لئے میں نے آرکیٹکٹ اور انجینئرز ایسوسی ایشن کے یورپین چیپٹر کو خصوصی طور پر توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ایک تفصیلی سروے کر کے ایک Feasibility Report تیار کریں کہ ہم کس طرح سے کم قیمت پر ڈرلنگ کر کے افریقہ کے ان ممالک میں زیادہ ہینڈ پمپ لگا سکتے ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ جماعت ان ممالک میں مختلف مقاصد کے لئے عمارات تعمیر کر رہی ہے۔ مثلاً (-) مشن ہاؤسز، سکولز، ہسپتال وغیرہ۔ اس کے لئے بھی سول انجینئرز اور آرکیٹکٹ کو ان ممالک میں خدمت کی غرض سے جانا چاہئے مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ میں سے اکثر سفر کے تمام اخراجات آسانی سے خود برداشت کر سکتے ہیں اور بعض ممالک میں تو ہمارے پاس کوئی انجینئر یا آرکیٹکٹ بھی نہیں ہیں جو ہمیں یہ مشورہ دے سکیں کہ کس قسم کی عمارتیں ہمیں بنانی چاہئیں جس سے ہمارا خرچہ بھی کم ہو اور عمارت بھی بہتر ہو۔ مجھے امید ہے کہ آپ میں سے کچھ انجینئرز اور آرکیٹکٹ اپنے آپ کو پیش کرتے ہوئے وقف عارضی کے تحت ان ملکوں میں جائیں گے اور ہمیں یہ مشورہ دیں گے کہ ہم کس طرح کم خرچ پر یہ عمارات بنا سکتے ہیں جو کہ کم خرچ کے ساتھ ساتھ خوبصورت بھی نظر آئیں۔

اسی طرح جیسا کہ رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے کہ یورپ میں بھی تعمیر اور ڈیزائن کے لئے آپ کی ماہرانہ تجاویز کی ضرورت ہے۔ اکرم احمدی صاحب اور ایسوسی ایشن کے بعض دوسرے ممبران اس سلسلہ میں بہت مددگار ثابت ہوئے ہیں اور مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ مستقبل میں بھی اسی طرح مددگار رہوں گے۔ لیکن اب ایسوسی ایشن کے ممبران کو افریقی ممالک کے بارہ میں بھی سوچنا چاہئے۔

ایک اور بڑی دقت افریقی ممالک میں بجلی یا برقی طاقت کا میسر نہ آنا ہے۔ اس سلسلہ میں میرے خیال میں ہمیں سورج سے حاصل کردہ توانائی کے متعلق غور کرنا چاہئے کیونکہ بعض علاقوں میں ڈیزل یا پٹرول سے چلنے والے جنریٹر (Generator) کا استعمال بھی آسان نہیں ہے بعض گاؤں سڑک سے 80,70 میل دور ہوتے ہیں یا ان جگہوں سے جہاں سے پٹرول یا ڈیزل ملتا ہے بہت دور ہوتے ہیں اور دوسرے یہ کہ ان جنریٹرز کے بریک ڈاؤن کی صورت میں کوئی مکینک بھی نہیں مل سکتا جو مرمت کر سکے۔

میرے خیال میں ہمیں اس کے متعلق خوب غور کر کے بنیادی قسم کے Solar System بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس وقت تک جو معلومات مجھے ملی ہیں وہ تو بہت حوصلہ پست کرنے والی ہیں کیونکہ Solar Cells بہت مہنگے ہیں بلکہ پورا سسٹم ہی بہت زیادہ قیمت کا ہے۔ اس لئے میں آپ میں سے ان کو جو اس فیلڈ کے ہیں یعنی Solar Energy System کی فیلڈ میں، ان کو کہتا ہوں کہ ایسے طریقے اور ڈیزائن تلاش کریں جن سے قیمت میں کمی کی جا سکے۔

یہ آپ کے لئے یعنی احمدی انجینئرز کے لئے بہت بڑا چیلنج ہے کیونکہ جہاں تک مجھے علم ہے فی الحال امریکہ نے سولر سیل کی Manufacturing کو مکمل طور پر اپنے قبضہ میں لیا ہوا ہے۔ اگر یہ بات درست ہے تو پھر ہمیں اور بھی زیادہ سنجیدہ ہونا چاہئے کیونکہ وہ وقت بہت تیزی سے قریب آ رہا ہے جب آپ دیکھیں گے کہ ہر وہ چیز جو امریکہ سے آئے گی وہ بہت کمیاب ہوگی"۔ (روزنامہ الفضل 30 جون 2004ء)

جلسہ سالانہ یوکے 2006ء کے موقع پر حضور نے احمدی انجینئرز کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

انٹرنیشنل احمدیہ ایسوسی ایشن آف آرکیٹکٹس اینڈ

انجینئر ز کے ذمہ میں نے کام لگایا تھا کہ افریقہ میں کم قیمت پر بجلی پیدا کرنے کے متبادل ذرائع تلاش کرنا، غریب ممالک میں پینے کے لئے صاف پانی مہیا کرنا، عمارات کی تعمیر اور ڈیزائن کے لئے انجینئر ز وقف عارضی کریں اور ڈیزائن کر کے دیں۔ چنانچہ ان ہدایات کی روشنی میں یورپین چیپٹر نے کافی کام کیا ہے، سولر سیل کی ٹیکنالوجی اور ونڈ ٹربائن کے غانا میں تین پائلٹ پراجیکٹ لگائے ہیں چائنا جا کر اس ٹیکنالوجی کی مزید معلومات حاصل کی گئیں اور 30 عدد سولر اور ونڈ سسٹمز چائنا سے خریدے گئے۔ کافی تعداد میں سولر لائٹس خریدی گئیں، آسٹریلیا سے بھی معلومات حاصل کی گئیں۔ افریقہ میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لئے عملی اقدامات کئے گئے۔ غانا میں ڈرلنگ اور جیو فیزیکل ٹیسٹنگ وغیرہ کے کام کئے اور بورکینا فاسو میں ہینڈ پمپس وغیرہ لگائے گئے جو پرانے بند ہو گئے تھے ان کو دوبارہ چالو حالت میں کیا گیا اور کچھ نئے بھی لگائے گئے۔ کینیڈا کی انجینئر ز ٹیم بھی اس میں شامل ہوئی تھی۔ پھر ہالینڈ، سپین، سوئٹزرلینڈ، سویڈن، پرتگال، ناروے وغیرہ کی جماعت تعمیرات میں انہوں نے کافی کام کیا ہے۔ اس کے علاوہ گیمبیا اور آئیوری کوسٹ کے پراجیکٹس میں بھی کام کیا قادیان کے بہشتی مقبرہ کے تعلق میں بھی کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح منارۃ المسیح کے محفوظ کرنے کے لئے بھی یہاں کے انجینئر ز کام کر رہے ہیں۔ (الفضل 4؍ اگست 2006ء)

2003ء میں ایران میں زلزلہ آیا اس موقع پر جماعت کو خدمت کی دعوت دیتے ہوئے حضور نے جلسہ سالانہ قادیان 2003ء کے اختتامی خطاب میں فرمایا:۔

گذشتہ دنوں ایران میں خوفناک زلزلہ آیا بڑی تباہی پھیلی ہے...... ہمدردی کا تقاضا یہ ہے کہ ان کے لئے دعائیں بھی کی جائیں اور مالی مدد بھی۔ مختلف ملکوں میں...... میرا خیال ہے ایسے طریقہ کار رائج ہوں جو ان تک پہنچ سکیں بہرحال ہر ملک میں جو امراء ہیں وہ اپنے اپنے حالات کے مطابق جائزہ لے کر کوئی لائحہ عمل تجویز کریں اور ان ...... آفت زدہ لوگوں کی خدمت کی کوشش کریں‘‘۔

(بدر 27 جنوری 2004ء ص 2)

سونامی کے قہر زدگان کے لئے ریلیف فنڈ کی تحریک

26 دسمبر 2004ء کو براعظم ایشیا کے جنوبی ممالک سماٹرا، تھائی لینڈ، انڈونیشیا، ملائشیا، سری لنکا مالدیپ اور بھارت سمیت 2000 کلومیٹر سے بھی زائد رقبہ پر مشتمل خطہ میں آئے ہولناک سمندری زلزلہ اور سونامی لہروں کی قیامت نے یکلخت دو لاکھ سے بھی زائد انسانی جانوں کو نگل لیا۔ انسانی ہمدردی کے ناطے امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مخلصین جماعت احمدیہ عالمگیر کو بھی آفت زدگان کی امداد کے لئے زیادہ سے زیادہ ریلیف مہیا کرنے کی تلقین فرمائی اور اس کام کو فوری طور پر شروع کرنے کے لئے ازراہ شفقت مرکزی فنڈ سے دس لاکھ روپے کی رقم مرحمت فرمائی۔

جماعتی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

ہیومینیٹی فرسٹ جو جماعتی ادارہ ہے خدمت خلق کا اس کے تحت مختلف ملکوں میں ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ اس کے تحت جماعت جرمنی نے اور بھارت نے مل کر ہندوستان میں یہ خدمت خلق کی کارروائی کی اور علاج معالجے کی وہاں سہولتیں بہم پہنچا رہے ہیں۔ ساڑھے چار ہزار کے قریب مریضوں کا علاج ہو چکا ہے اور تقریباً ساڑھے تین ہزار ایسے لوگ جن کو کھانے پینے کی ضرورت تھی ان کو خوراک مہیا ہوتی ہے اور ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) کے ذریعے سے تقریباً سات لاکھ اور کچھ یوکے کی جماعت نے دیا۔ تو آٹھ لاکھ ڈالر سے اوپر۔ ان کا خیال ہے کہ ہم کم از کم ایک ملین ڈالر پیش کریں، اس خدمت خلق کے لئے خرچ کریں۔ اس کے علاوہ دنیا کی جماعتوں میں بھی ہر ملک میں اپنے اپنے وسائل کے لحاظ سے وہاں کے ان ملکوں کے سفارت خانوں میں مدد کے چیک جماعت کی طرف سے دیئے ہیں۔......سری لنکا بھی ڈاکٹروں کا وفد بھجوایا گیا تھا۔...... یہ بھی روزانہ خدمت کرتے رہے۔ پھر کچھ مچھیرے تھے جن کی کشتیاں تباہ ہو گئی تھیں۔ ان کشتیوں کی مرمت کی۔ پھر انڈونیشیا میں امریکہ اور یوکے، دونوں اس خدمت کا فرض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور یہاں ایک جگہ Lamno سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ ہے۔ اور یہاں اتنی اونچی لہریں آئی ہیں کہ تین تین منزلہ مکانوں کی چھتوں پہ کشتیاں اور جہاز جا کے کھڑے ہو گئے۔ اور میل ہا میل تک سمندری لہروں نے انسانی آبادی کا نام ونشان مٹا دیا۔ صرف جماعت احمدیہ ہے جس نے یہاں متاثرین کے لئے خوراک کی صورت مہیا کی ہے۔ اور کوئی بھی تنظیم یہاں تک ابھی خدمت کے لئے نہیں پہنچی۔ پھر Lambaro میں یہاں بھی آٹھ سو سے ہزار افراد تک بچے ہوئے لوگوں کی روزانہ خدمت چالیس خدام کر رہے ہیں۔ تین وقت کا کھانا ان کو مہیا ہوتا ہے۔ اب انڈونیشیا کی جماعت کا پلان یہ بھی ہے، ان کو اس بات کی اجازت بھی دے دی ہے کہ آئندہ دو ماہ تک جب تک وہ سیٹل نہیں ہو جاتے وہاں ان لوگوں کے لئے جو بچے ہیں خوراک کا انتظام ہوتا رہے۔

اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس آبادی میں دوسرے تمام ادارے ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت کام کر رہے ہیں۔ امریکہ نے وہاں پچاس واٹر پمپ لگانے کا وعدہ کیا ہے کیونکہ وہاں پینے کے پانی کی قلت ہے۔ انڈونیشیا، یوکے اور امریکہ سے 24 ڈاکٹر، 6 ہومیو پیتھی ڈاکٹر، اور 6 دوسرے افراد پر مشتمل عملہ اور 74 خدام یہاں کام کر رہے ہیں اور پہلے تو کافی تعداد میں مریض دیکھے تھے۔ اب روزانہ 100، 150 مریض یہ لوگ دیکھ رہے ہیں۔ انڈونیشیا نے ہندوستان اور پاکستان سے جو مدد آئی تھی، یہاں تقریباً اڑھائی اڑھائی سو فوجی تھے یہاں۔ وہاں انڈونیشیا کی حکومت ہیومینیٹی فرسٹ کے کام سے اس طرح متاثر ہوئی ہے، بلکہ یہ لوگ خود بھی کہ وہ ان کے ساتھ مل کے کام کر رہے ہیں بلکہ پاکستانیوں نے یہ بھی درخواست کی ہے کہ جب ہم فروری میں چلے جائیں گے تو صرف آپ ہی ہمارے ملٹری ہسپتال کو سنبھالیں۔ لیکن یہ بات اگر ....کو پہنچ گئی تو بڑا سخت اعتراض ہوگا۔ ...... اسی طرح انڈونیشیا کے سفارتخانے نے ہیومینیٹی فرسٹ سے درخواست کی کہ ہمیں بہت سی امداد مل رہی ہے لیکن ہماری خواہش یہ ہے کہ آپ جس طرح افریقہ میں غریبوں کی امداد کرتے ہیں اسی طرح ہماری بھی مدد کریں۔ تو اس پروگرام کے تحت انڈونیشین سفارتخانے نے یہاں مقیم انڈونیشین باشندوں اور دوسرے مسلمانوں، سب کو یہی ہدایت کی ہے کہ وہ جماعت یوکے سے رابطہ کریں۔

اور اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے چالیس فٹ لمبائی کے 13 کنٹینرز کی اس جماعت کے ذریعہ سے امداد کی جا چکی ہے تقریباً 2 لاکھ 45 ہزار کلو وزن کی یہ امداد تھی۔ جس میں 78 ہزار کھانے پینے کی، ضروریات کی چیزیں تھیں۔ اور ایک سو تیس ہزار (130,000) کپڑے اور دوسری چیزیں تھیں۔

(الفضل 10 مئی 2005ء)

آزاد کشمیر کے زلزلہ زدگان کے لئے تحریک

8؍ اکتوبر 2005ء کو پاکستان اور آزاد کشمیر میں تباہ کن زلزلہ آیا جس سے لاکھوں لوگ متاثر ہوئے۔ ان کی امداد کے لئے حضور نے 14؍ اکتوبر 2005ء کے خطبہ میں تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

گو کہ اس زلزلے کے بعد سے فوری طور پر ہی افراد جماعت بھی اور جماعت احمدیہ پاکستان بھی اپنے ہم وطنوں کی، جہاں تک ہمارے وسائل ہیں، مصیبت زدوں کی مدد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ لیکن میں پھر بھی ہر پاکستانی احمدی سے یہ کہتا ہوں، ان کو یہ توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ ان حالات میں جبکہ لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں، کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں، حتی المقدور ان کی مدد کریں۔ جو پاکستانی احمدی باہر کے ملکوں میں ہیں، ان کو بھی بڑھ چڑھ کر ان لوگوں کی بحالی اور ریلیف (Relief) کے کام میں حکومت پاکستان کی مدد کرنی چاہئے۔ وہاں کی ایمبیسیوں نے جہاں جہاں بھی فنڈ کھولے ہوئے ہیں اور جہاں ہیومینیٹی فرسٹ (Humanity First) نہیں ہے، ان ایمبیسیز میں جا کر مدد دے سکتے ہیں۔

(خطبات مسرور جلد 3 ص 612)

حضور انور نے ایک خط کے ذریعہ صدر اور وزیراعظم پاکستان کو امداد کا یقین دلایا۔ اسی طرح ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے 10 لاکھ روپے حکومت کے فنڈ میں فوری طور پر جمع کرا دیئے نیز ’’انسانی ہمدردی کی مد‘‘ کے تحت پورے ملک میں امدادی رقوم کی فراہمی شروع کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے بے پناہ خدمت کی توفیق پائی۔ جس کی کسی قدر تفصیل حضور انور کے خطبات میں موجود ہے۔

جلسہ سالانہ یوکے 2006ء کے موقع پر حضور نے ان خدمات کا طائرانہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

جو پاکستان میں زلزلہ آیا تھا اس میں ہیومینیٹی فرسٹ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا کام کیا ہے اور کینیڈا، امریکہ، جرمنی، یوکے اور ہالینڈ وغیرہ سے وہاں ڈاکٹروں اور رضا کاروں وغیرہ کی ٹیمیں گئی ہیں اور کام کرتی رہیں اور انہوں نے چھ مہینے سے زائد عرصہ تک کام کیا ہے۔ اسی کام کو دیکھتے ہوئے اقوام متحدہ نے اس تنظیم کو رجسٹرڈ کیا ہے۔ 75 ہزار زخمیوں اور مریضوں کو ہمارے ڈاکٹروں نے دیکھا ہے۔ پاکستان میں 5 لاکھ 20 ہزار کلوگرام امدادی سامان دیا گیا۔ جس میں خوراک اور دوسری چیزیں شامل ہیں۔ 39 ہزار متاثرین کو عارضی رہائش گاہ کی سہولت دی گئی۔ جن میں ٹینٹ اور جستی چادروں کے شیلٹرز وغیرہ شامل تھے۔ ہیومینیٹی فرسٹ نے اسلام آباد میں میڈیکل ریلیف سنٹر قائم کیا جہاں شدید زخمی متاثرین اور ان کے خاندانوں کو 132 دن تک رکھا گیا اور ہر ممکن دیکھ بھال کی گئی۔ 125 شدید زخمیوں کو ان کے 850؍ افراد خاندان کے ساتھ کھانا بھی مہیا کیا گیا۔ 24 گھنٹے سہولتیں فراہم تھیں۔ 3 لاکھ 56 ہزار 400 سے زائد کھانے مہیا کئے گئے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے کل رضا کاروں نے 4 لاکھ 81 ہزار 192 مین آورز فیلڈ آپریشن میں خرچ کئے۔ یہ انسانیت کا کام ہم نے کیا قطع نظر اس کے کہ وہاں کیا سمجھا جاتا ہے اور کیا کہا جاتا ہے۔ (الفضل 4؍ اگست 2006ء)

یتامیٰ کی خدمت کی تحریک

حضور نے خطبہ جمعہ 23 جنوری 2004ء میں فرمایا:۔

’’اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ مرکزی طور پر بھی انتظام جاری ہے گو اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا۔ اسی طرح لڑکیوں کی شادیوں تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور کئے جا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اس میں دل کھول کر امداد کرتی ہے اور زیادہ تر جماعت کے جو مخیّر احباب ہیں وہی اس میں رقم دیتے ہیں۔ الحمد للہ، جزاک اللہ، ان سب کا شکریہ۔

اب میں باقی دنیا کے ممالک کے امراء کو بھی کہتا ہوں کہ اپنے ملک میں ایسے احمدی یتامیٰ کی تعداد کا جائزہ لیں جو مالی لحاظ سے کمزور ہیں، پڑھائی نہ کر سکتے ہوں، کھانے پینے کے اخراجات مشکل ہوں اور پھر مجھے بتائیں۔ خاص طور پر افریقن ممالک میں، اسی طرح بنگلہ دیش ہے، ہندوستان ہے، اس طرف کافی کمی ہے اور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ تو باقاعدہ ایک سکیم بنا کر اس کام کو شروع کریں اور اپنے اپنے ملکوں میں یتامیٰ کو سنبھالیں۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ جماعت میں مالی لحاظ سے مضبوط حضرات اس نیک کام میں حصہ لیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ ہمیں ان کے سنبھالنے میں جو اخراجات ہوں گے ان میں کوئی کمی نہیں پیش آئے گی۔ لیکن امراء جماعت یہ کوشش کریں کہ یہ جائزے اور تمام تفاصیل زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک مکمل ہو جائیں اور اس کے بعد مجھے بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو توفیق دے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم یتامیٰ کا جو حق ہے وہ ادا کر سکیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

غریب بچیوں کی شادی کے لئے امداد کی تحریک

حضور نے شادی بیاہ کے موقع پر اسراف سے بچنے کی ہدایت کی اور فرمایا کہ ان مواقع پر غریب بچیوں کی شادی کے لئے رقم فراہم کی جائے۔ حضور نے خطبہ جمعہ 3 جون 2005ء میں فرمایا:۔

”جو لوگ باہر کے ملکوں میں ہیں اپنے بچوں کی شادیوں پر بے شمار خرچ کرتے ہیں۔ اگر ساتھ ہی پاکستان، ہندوستان یا دوسرے غریب ممالک میں غریب بچوں کی شادیوں کے لئے کوئی رقم مخصوص کر دیا کریں تو جہاں وہ ایک گھر کی خوشیوں کا سامان کر رہے ہوں گے وہاں یہ ایک ایسا صدقہ جاریہ ہوگا جو ان کے بچوں کی خوشیوں کی بھی ضمانت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نیکیوں کو ضائع نہیں کرتا۔ پھر بعض صاحب حیثیت لوگوں میں بے تحاشا نمود و نمائش اور خرچ کرنے کا شوق ہوتا ہے۔ شادیوں پر بے شمار خرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ کئی کئی قسم کے کھانے پک رہے ہوتے ہیں جو اکثر ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہاں سے جب خاص طور پر پاکستان میں جا کر شادیاں کرتے ہیں اگر سادگی سے شادی کریں اور بچت سے کسی غریب کی شادی کے لئے رقم دیں تو وہ اللہ کی رضا حاصل کر رہے ہوں گے۔

کھانوں کے علاوہ شادی کارڈوں پر بھی بے انتہا خرچ کیا جاتا ہے۔ دعوت نامہ تو پاکستان میں ایک روپے میں بھی چھپ جاتا ہے۔ یہاں بھی بالکل معمولی سا پانچ سات پینس (Pens) میں چھپ جاتا ہے۔ تو دعوت نامہ ہی بھیجنا ہے کوئی نمائش تو نہیں کرنی۔ لیکن بلاوجہ مہنگے مہنگے کارڈ چھپوائے جاتے ہیں۔ پوچھو تو کہتے ہیں کہ بڑا سستا چھپا ہے۔ صرف پچاس روپے میں۔ اب یہ صرف پچاس روپے جو ہیں اگر کارڈ پانچ سو کی تعداد میں چھپوائے گئے ہیں تو یہ پاکستان میں پچیس ہزار روپے بنتے ہیں اور پچیس ہزار روپے اگر کسی غریب کو شادی کے موقع پر ملیں تو وہ خوشی اور شکرانے کے جذبات سے مغلوب ہو جاتا ہے۔ تو اس طرح بے شمار جگہیں ہیں جہاں بچت کی جا سکتی ہے۔ اور جن کو اتنی توفیق ہے کہ وہ کہیں کہ ہم بچیوں کی شادیوں میں بھی مدد کر سکتے ہیں اس لئے ہمیں اس قسم کی چھوٹی بچت کی ضرورت نہیں ہے تو پھر ایسے لوگوں کو کم از کم جو خرچ وہ اپنے بچوں کی شادی پر کرتے ہیں اس کا ایک فیصد تو غریب کی شادی کی مدد کے لئے چندہ دینا چاہئے۔ پاکستان میں بھی بہت سے لوگ ہیں جو بڑی فضول خرچی کرتے ہیں۔ کچھ باہر سے جا کر کر رہے ہوتے ہیں اور کچھ وہاں رہنے والے کر رہے ہوتے ہیں۔ یا جو فضول خرچی نہیں بھی کرتے ان کی ایسی توفیق ہوتی ہے کہ بچوں کی شادی میں مدد کر سکیں۔ ان سب کو آگے آنا چاہئے اور اس نیک کام میں حصہ لینا چاہئے۔ عموماً ایک غریبانہ شادی پچیس تیس ہزار روپے کی مدد سے ہو جاتی ہے۔ کچھ نہ کچھ تو انہوں نے خود بھی کیا ہوتا ہے۔ اتنی مدد ہو جائے تو لوگوں کی بڑی مدد ہو جاتی ہے۔ تو پھر یہ غریب آدمی کے لئے سکون کا باعث بن رہی ہوتی ہے اور آپ کو دعاؤں کا وارث بنا رہی ہوتی ہے۔ بہرحال ہر ایک کو حسب توفیق اس فنڈ میں ضرور حصہ لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے“۔

(خطبات مسرور جلد 3 ص 334)

مریم شادی فنڈ پہلے سے قائم تھا اس میں شمولیت کی یاد دہانی کراتے ہوئے فرمایا:۔

میں بعض اور تحریکات کا بھی ذکر کرنا چاہتا ہوں، ان کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ان میں ایک تو مریم شادی فنڈ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ آخری تحریک تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بابرکت ثابت ہوئی ہے۔ بیشمار بچیوں کی شادیاں اس فنڈ سے کی گئی ہیں اور کی جا رہی ہیں۔ احباب حسب توفیق اس میں حصہ لیتے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ شروع میں جس طرح اس طرف توجہ پیدا ہوئی تھی۔ اب اتنی توجہ نہیں رہی جو لوگ مالی لحاظ سے اچھے ہیں، بہتر مالی حالات ہیں ان کو پتہ ہی نہیں کہ بچیوں کی شادیوں پر غریب لوگوں کے کتنے مسائل ہوتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 6 دسمبر 2005ء)

امراء کو پہلے بھی کہہ چکا ہوں اب بھی کہتا ہوں دوبارہ تحریک کر دیتا ہوں کہ مریم شادی فنڈ میں ضرور شامل ہوا کریں اور خاص طور پر جو صاحب حیثیت ہیں اور جب ان کے بچوں کی شادیاں ہوتی ہیں اس وقت ضرور ذہن میں رکھا کریں کہ کسی نہ کسی غریب کی شادی کروانی ہے“۔ (روزنامہ الفضل 28 فروری 2005ء)

حضور انور نے خطبہ جمعہ 31 مارچ 2006ء میں فرمایا:۔

ابھی چند دن ہوئے جرمنی کے ایک نوجوان کے بارے میں مجھے پتہ چلا کہ وہ مقروض بھی تھا، شادی بھی ہونے والی تھی۔ ایک معمولی رقم اس نے شادی کے لئے جمع کی ہوئی تھی لیکن جب وہاں جو تحریک ہے سو (100) (-) کی اس کے لئے چندے کی تحریک کی گئی تو وہ تمام جمع پونجی جو اس نے شادی کے لئے جوڑی تھی لا کے پیش کر دی۔ (الفضل 25/اپریل 2006ء)

حضور انور نے خطبہ عید الفطر 13/اکتوبر 2007ء میں فرمایا:۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک تحریک تھی مریم شادی فنڈ کی، اس میں اگر باہر کے ملکوں میں رہنے والے چندہ دیں تو کئی غریب بچیوں کی شادی میں مدد ہو جاتی ہے، شروع میں مختلف ممالک سے وعدے ہوئے جو انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں پیش کئے لیکن وہ ایک دفعہ پیش کر کے ختم ہو گئے گو کہ جماعت اپنے وسائل کے لحاظ سے مدد کرتی رہتی ہے چاہے اس مد میں رقم ہو یا نہ ہو لیکن پوری طرح پھر بھی نہیں کی جا سکتی اگر صاحبِ حیثیت اپنے بچوں کی شادیوں پر غریبوں کا خیال رکھیں تو جہاں اللہ تعالیٰ ان کو اللہ کی خاطر خرچ کرنے پر ثواب دے رہا ہوگا وہاں ان غریبوں کی دعاؤں سے ان کے اپنے بچوں کے گھروں میں بھی برکت پڑ رہی ہوگی، کئی احمدی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے ہیں جن کو اس بات کا احساس ہے جو اپنے ایک بچے کی شادی پر دس غریب بچیوں کی شادی کا خرچ اٹھاتے ہیں، بعض فضول خرچ ہیں دو دو لاکھ روپے کا جوڑا بنا لیتے ہیں جبکہ اس رقم سے پانچ غریب بچیوں کا جہیز بن جاتا ہے تو ایسے لوگوں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر اتنے قیمتی جوڑے بنانے کی اللہ تعالیٰ نے انہیں وسعت دی ہوئی ہے تو پھر غریبوں کو کم از کم ایک مہنگے جوڑے کے برابر تو دے دیں تا کہ وہ بھی غریبوں کی خوشیوں میں شامل ہو سکیں اور غریبوں کی دعائیں لے سکیں، یہ اتنے مہنگے جوڑے جو ہیں یہ تو ایک دفعہ پہن کے یا دو دفعہ پہن کے ضائع ہو جاتے ہیں، کام نہیں آتے لیکن غریب کی دعائیں اور اللہ کی رضا تو ہمیشہ ساتھ رہنے والی چیز ہے۔

بیوت الحمد سکیم میں شرکت کی تحریک

حضور نے خطبہ عید الفطر 13/اکتوبر 2007ء میں بیوت الحمد سکیم کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

پھر بیوت الحمد سکیم ہے، یہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے شروع فرمائی تھی جس سے شروع میں ربوہ میں سو گھر بنا کر غریب، ضرورت مندوں کو دینے تھے تو اللہ کے فضل سے یہ مکمل ہو گئی، اس کے علاوہ بھی مختلف جگہوں پر لوگوں کے گھروں میں ان کو بڑھانے میں یا گنجائش کے مطابق کمرے بنانے کے لئے مدد دی گئی، قادیان میں بھی بیوت الحمد کے تحت گھر بنائے گئے ہیں پھر پاکستان میں اور مختلف ملکوں میں جیسا کہ میں نے کہا مکان بھی بنا کر دیئے گئے ہیں، مختلف جگہوں پر بھی مدد دی گئی ہے تو یہ بھی ایک ایسی جائز اور انتہائی ضرورت ہے جس کی طرف احمدیوں کو توجہ دینی چاہئے اپنے غریب بھائیوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے، کئی احمدی جب اللہ کے فضل سے اپنے گھر بناتے ہیں تو اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں، بعض نے اپنا بڑا قیمتی گھر بنایا تو بیوت الحمد کے ایک مکمل گھر کا خرچہ بھی ادا کیا تو اگر تمام دنیا کے احمدیوں کے گھر خریدنے یا بنانے پر کچھ نہ کچھ اس مد میں دینے کی طرف توجہ پیدا ہو جائے تو کئی ضرورت مند غریب بھائیوں کا بھلا ہو سکتا ہے۔

مکرم بشیر احمد اختر جنرل سیکرٹری یو۔کے

لندن ریجن کا جلسہ یوم مصلح موعود

لندن ریجن کے زیر اہتمام مورخہ 24/فروری 2008ء کو یوم مصلح موعود کا انعقاد طاہر ہال بیت الفتوح مورڈن میں مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ یو۔کے کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جلسہ کی حاضری 2000 کے قریب تھی۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم مرزا محمود احمد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ جس کا انگریزی ترجمہ مکرم داؤد احمد خان صاحب نے پیش کیا نیز آپ نے پیشگوئی کا پس منظر بھی بیان کیا۔

بعد ازاں مکرم ڈاکٹر طارق باجوہ صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود پر تفصیلی روشنی ڈالی اور حضرت مصلح موعود کے کارہائے نمایاں کا ذکر کیا جس میں مقامِ خلافت اور تنظیم خلافت اور محبت خلافت کو خاص طور پر بیان کیا۔

امام بیت الفضل لندن مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے اپنے خطاب میں اس امر پر تفصیلی روشنی ڈالی کہ حضرت مصلح موعود نے اپنے کارہائے نمایاں کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں ایمان کو مضبوط کیا۔ انہوں نے اس امر کی بھی وضاحت فرمائی کہ پیشگوئی مصلح موعود کا ایک ایک لفظ کس شان سے پورا ہوا اور موجب ازدیاد ایمان ہوا۔ حضرت مصلح موعود کا مبارک وجود پیشگوئی کے ہر ہر لفظ کی صداقت کی زندہ مثال ہے اور اس کا منور عکس ہے۔

مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو۔کے نے اپنے صدارتی خطاب میں خلافت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے بیان کیا کہ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم سایۂ خلافت تلے ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے تربیت کو بہت اہمیت دی اور آپ ہی نے ذیلی تنظیمیں قائم فرمائیں۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد نماز مغرب ادا کی گئی اور حاضرین جلسہ کی چائے سے تواضع کی گئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 مارچ 2008ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 81839 میں عبدالستار

ولد وزیر محمد قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 36/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 مرلہ رہائشی مکان (قیمت ملبہ) مالیتی -/45000 روپے (2) ترکہ والدنہری اراضی 6 کنال 15 مرلہ 36/2L مالیتی -/240000 روپے (3) ترکہ والد بنجر اراضی 28 کنال 15 مرلے مالیتی -/735000 روپے (4) ٹیوب ویل بجلی مالیتی -/40000 روپے کا 1/2 حصہ (5) ٹیوب ویل ڈیزل مالیتی -/15000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد سرور ارشد ولد رانا غلام قادر

مسل نمبر 81840 میں ندیم احمد

ولد ناصر احمد قوم شیخ پیشہ سنگ تراشی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ بازار جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 81841 میں نسیم اختر

زوجہ ندیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے 6 ماشے (بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور انداز اً مالیتی -/80500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد سکندر علی۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 81842 میں جمشید احمد نثار

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان انداز اً مالیتی -/3000000 روپے (2) پلاٹ 9 کنال 16 مرلہ واقع چنڈ بھروانہ انداز اً مالیتی -/1500000 روپے (3) مشترکہ پٹرول پمپ واقع چنڈ بھروانہ انداز اً مالیتی -/10000000 روپے اس میں 2 بھائی ایک بہن کا حصہ -/14000 کینیڈین ڈالر +-/400000 روپے میرے ذمہ واجب الادا ہیں۔ (4) کار مالیتی انداز اً -/800000 روپے جس کی ادائیگی قسطوں میں ہورہی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پٹرول پمپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ جمشید احمد نثار۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد مغل مربی سلسلہ وصیت نمبر 34804۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 81843 میں شاہینہ جمشید

زوجہ جمشید احمد نثار قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے انداز اً مالیتی -/170000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہینہ جمشید۔ گواہ شد نمبر 1 جمشید احمد نثار خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مغل مربی سلسلہ وصیت نمبر 34804

مسل نمبر 81844 میں ظل ہما کلیم

زوجہ ڈاکٹر کلیم احمد (میجر) قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی انداز اً -/320000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظل ہما کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شکور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد انور

مسل نمبر 81845 میں ناہید اختر

زوجہ امجد پرویز قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیتانوالہ بازار جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے انداز اً مالیتی -/210000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد ولد چوہدری عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 81846 میں غلام فاطمہ

زوجہ ملک رستم علی قوم نسوآنہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع پکا نسوآنہ انداز اً مالیتی -/530000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غلام فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد ملک رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم ولد ملک احمد علی

مسل نمبر 81847 میں نوراں بی بی

بنت ملک حاجی رجادہ قوم نسوآنہ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع پکا نسوآنہ انداز اً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نوراں بی بی گواہ شد نمبر 1 ملک جاوید اقبال ولد ملک رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم ولد ملک احمد علی

مسل نمبر 81848 میں مسرت پروین

زوجہ جاوید اقبال قوم نسوآنہ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال واقع پکا نسوآنہ انداز اً مالیتی -/75000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی انداز اً -/21000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم ولد ملک احمد علی

مسل نمبر 81849 میں عطاء الکریم

ولد ملک احمد علی قوم نسوآنہ پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال واقع پکا نسوآنہ انداز اً مالیتی -/330000 روپے (2) مکان مشترکہ (زرعی زمین میں واقع ہے) ملبہ کی انداز اً قیمت -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الکریم۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد ملک رستم علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر مہدی ولد محمد زاہد

مسل نمبر 81850 میں لبنیٰ ملک

زوجہ محمد احمد عرف جہانگیر قوم نسوآنہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پکا نسوآنہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد احمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد ملک فضل الٰہی

مسل نمبر 81851 میں اعجاز احمد خان

ولد جمشید خان قوم بلوچ پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت 1983ء ساکن موضع میر محمد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 38 کنال واقع میر محمد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ جس قدر روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہوگی۔ نیز میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ اعجاز احمد خان ۔گواہ شد نمبر1 قمر الحق قریشی ولد سراج الحق قریشی۔گواہ شد نمبر2 ناصر خان ولد نادر خان

مسل نمبر 81852 میں اللہ دتہ

ولد عطا محمد قوم بلوچ پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت 1987ء ساکن موضع میر محمد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 8/ایکڑ اندازاً مالیتی -/1600000 روپے اس میں مکان بھی شامل ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اللہ دتہ ۔گواہ شد نمبر1 قمر الحق قریشی ولد سراج الحق قریشی۔گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد خان ولد جمشید خان

مسل نمبر 81853 میں ناصر احمد

ولد نادر خان قوم بلوچ پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت 1987ء ساکن موضع میر محمد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4/ایکڑ مالیتی اندازاً -/800000 روپے ۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ناصر احمد خان ۔گواہ شد نمبر1 قمر الحق قریشی ولد سراج الحق قریشی۔گواہ شد نمبر2 محمد خان ولد اسماعیل خان

مسل نمبر 81854 میں میاں مظفر احمد

ولد میاں نذیر احمد قوم ہنجراء پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ قاضی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6/ایکڑ دو کنال اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع دارالفضل ربوہ میں 1/3 حصہ مالیتی -/500000 روپے (3) زرعی رقبہ میں واقع ملبہ مکان 1/3 حصہ اندازاً مالیتی -/66000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ میاں مظفر احمد گواہ شد نمبر1 شکیل احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 39848 گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 81855 میں فرزانہ نور

زوجہ مظفر احمد قوم ہنجراء پیشہ ٹیچر عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ قاضی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/260000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (3) پلاٹ 5 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی -/300000 روپے (4) بھینس مالیتی -/30000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/8600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ فرزانہ نور۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 محمد احمد کاشف ولد میاں مبشر احمد

مسل نمبر 81856 میں کنیز فاطمہ

بنت محمد یار قوم سپراء پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ چندو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) از ترکہ زرعی اراضی $1\frac{3}{4}$/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/350000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔کنیز فاطمہ ۔گواہ شد نمبر1 سکندر حیات ولد محمد یار۔گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 81857 میں سکندر حیات

ولد محمد یار قوم سپراء پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ چندو کلاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ اندازاً مالیتی -/650000 روپے (2) مکان زرعی رقبہ میں ہے ملبہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سکندر حیات۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد مرزا وصیت نمبر 39848 گواہ شد نمبر2 محمد احمد کاشف وصیت نمبر 62202

مسل نمبر 81858 میں شہناز منیر

زوجہ منیر الدین ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/12000 روپے (2) طلائی زیور 58 گرام مالیتی -/97000 روپے (3) 5 مرلہ مشترکہ مکان واقع دارالرحمت وسطی ربوہ جو قابل تقسیم ہے کا ملنے والا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شہناز منیر۔گواہ شد نمبر1 منیر الدین ناصر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 میر قمر الدین وصیت نمبر 35124

مسل نمبر 81859 میں احمد علی خان

ولد محمد علی خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی منگن ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 16 مرلہ مکان واقع شورکوٹ کینٹ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔احمد علی خان۔گواہ شد نمبر1 محمد آصف قمر ولد محمد علی خان۔گواہ شد نمبر2 شکیل احمد مرزا وصیت نمبر 39848

مسل نمبر 81860 میں فضل الرحمٰن

ولد خلیل الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ شہر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4 کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) سامان دوکان مالیتی -/20000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ فضل الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد مرزا وصیت نمبر 39848 گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد عطا محمد

مسل نمبر 81861 میں ربنواز

ولد محمد بخش قوم لونہ پیشہ زراعت/مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی منگینی بھوانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 6 کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے(2) مکان 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ربنواز۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمد مرزا مربی سلسلہ وصیت نمبر 39848۔گواہ شد نمبر2 بابر حمید ولد عبدالحمید

مسل نمبر 81862 میں رفیعہ کرن

زوجہ ربنواز قوم لونہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی منگینی بھوانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر 4 تولے زیور طلائی (جس میں سے 2 تولے اداشدہ اور 2 تولے بذمہ خاوند ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔رفیعہ کرن ۔گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد مرزا مربی سلسلہ وصیت نمبر 39848۔گواہ شد نمبر2 بابر حمید ولد عبدالحمید

مسل نمبر 81863 میں محمد شیر

ولد محمد یار قوم جنجوعہ پیشہ دوکانداری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھوڑی والا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) سامان دکان -/30000 روپے (2) مکان (قیمت ملبہ) -/30000 روپے (3) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/150000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد شیر گواہ شد نمبر1 چوہدری ظہور احمد ولد چوہدری عنایت اللہ ۔گواہ شد نمبر2 رائے امان اللہ ولد رائے محمد خان

مسل نمبر 81864 میں رائے امان اللہ

ولد رائے محمد خان قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھوڑی والا ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی واقع گھوڑی والا 5/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/750000 روپے (2) مکان اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رائے امان اللہ۔گواہ شد نمبر 1 رائے احسان اللہ ولد رائے محمد خان۔گواہ شد نمبر 2 محمد شیر ولد محمد یار

مسل نمبر 81865 میں عبدالمالک

ولد مہر احمد خان قوم بھروانہ پیشہ زراعت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی واقع چنڈ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) زرعی اراضی میں واقع مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمالک گواہ شد نمبر 1 سرفراز احمد۔گواہ شد نمبر 2 نصراحمد مبشر مربی سلسلہ

مسل نمبر 81866 میں محمد ظفر اللہ

ولد حافظ اللہ یار قوم بھروانہ سیال پیشہ زراعت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ لڈیانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 66 کنال واقع چنڈ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) ملبہ مکان -/200000 روپے(3) بھینس مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد ظفر اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد مہر احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 نصراحمد مبشر مربی سلسلہ ولد مبشر احمد

مسل نمبر 81867 میں عقیل احمد تنویر

ولد رانا نبی احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لکی نو ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عقیل احمد تنویر۔گواہ شد نمبر 1 رانا نبی احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد وصیت نمبر 31770

مسل نمبر 81868 میں شوکت علی

ولد عبدالحق قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 4/3-R ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) وراثتی 6/1 ایکڑ زرعی اراضی (ابھی انتقال نام نہیں ہوا) مالیتی اندازاً -/2400000 روپے (2) رہائشی کمرہ زرعی رقبہ میں ہے -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شوکت علی ۔گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود معلم سلسلہ ولد رانا شکراللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف ولد محمد اعظم

مسل نمبر 81869 میں نثار احمد

ولد عبدالحق قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/3-R ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2800000 روپے (2) زرعی اراضی میں واقع رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود معلم سلسلہ ولد رانا شکراللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف ولد محمد اعظم

مسل نمبر 81870 میں محمد یعقوب

ولد نعمت علی قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/3-L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی سواسات ایکڑ اندازاً مالیتی -/2200000 روپے(2) زرعی اراضی میں واقع مکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد یعقوب ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 81871 میں محمد قاسم

ولد علی احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/3-L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی سوا آٹھ ایکڑ واقع 5/3L مالیتی اندازاً -/2500000 روپے (2) زرعی اراضی میں واقع مکان مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد قاسم ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد علی احمد

مسل نمبر 81872 میں محمد عاشق

ولد علی احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 23 کنال زرعی اراضی واقع 5/3L اندازاً مالیتی -/900000 روپے(2) زرعی رقبہ میں رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد عاشق ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 81873 میں ناصر احمد

ولد علی احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/3-L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 23 کنال اندازاً مالیتی -/900000 روپے(2) زرعی اراضی میں مکان اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد علی احمد

مسل نمبر 81874 میں محمد اعظم

ولد علی احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/3-L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 23 کنال اندازاً مالیتی -/900000 روپے(2) زرعی اراضی میں مکان اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اعظم۔گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد علی احمد

مسل نمبر 81875 میں محمد عارف

ولد انس احمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/3-L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ٹرالی اندازاً مالیتی -/140000 روپے (2) بھینس اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد عارف ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 اقرار حسین ناز ولد ارشاد محمد

مسل نمبر 81876 میں جلال احمد

ولد محمد احمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3-L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مویشی مالیتی اندازاً -/56000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ جلال احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد احمد ولد محمد اسماعیل ۔ گواہ شد نمبر 2 اقرار حسین ناز ولد ارشاد محمد

مسل نمبر 81877 میں شاہدہ نذیر

زوجہ فضل محمود قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے

مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یحییٰ ولد محمد اکرم

مسل نمبر 81878 میں امتہ المجید

زوجہ عبدالعظیم قوم مہار جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/6500 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے (3) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المجید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ولد عبدالعظیم۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد تبسم ولد عبدالعظیم

مسل نمبر 81879 میں طیبہ نورین

بنت منیر احمد شاہد قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ناصر وصیت نمبر 42934۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد یاسر وصیت نمبر 42933

مسل نمبر 81880 میں عمران احمد

ولد عبدالرشید سندھی قوم مغل پیشہ رنگ ساز عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رنگ ساز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد اکرم کلیم وصیت نمبر 46692۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد وصیت نمبر 37107

مسل نمبر 81881 میں رفعت فیاض

زوجہ فیاض احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 کنال زرعی اراضی واقع ہانڈو گجر مالیتی -/2700000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت فیاض۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 42038۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین وصیت نمبر 17914

مسل نمبر 81882 میں ذوالفقار علی

ولد عبدالستار (مرحوم) قوم جٹ سنگھے پیشہ ڈرائیونگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000+2400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + اولڈ ایج بینی فٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی گواہ شد نمبر 1 علیم الدین ولد صالح محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار (مرحوم)

مسل نمبر 81883 میں رضوان احمد ناصر

ولد مختار احمد قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز دفتر جلسہ سالانہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد حسین شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان احمد ولد محمد حسین شاہد

مسل نمبر 81884 میں نجیب محمود

ولد خالد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجیب محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناصر ولد نور دین

مسل نمبر 81885 میں ندیم احمد

ولد محمد سلیم قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث وصیت نمبر 38279۔ گواہ شد نمبر 2 رشید علی

مسل نمبر 81886 میں مسابق احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسابق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خاور رحمٰن وصیت نمبر 43251۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 32082

مسل نمبر 81887 میں مدیحہ ثمر

بنت راجہ عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ ثمر۔ گواہ شد نمبر 1 خاور رحمٰن وصیت نمبر 43251۔ گواہ شد نمبر 2 شجاع الرحمٰن وصیت نمبر 42957

مسل نمبر 81888 میں ندیمہ لئیق

زوجہ زاہد ورک قوم سڈل راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے اندازاً (2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے (3) نقد رقم جمع قومی بچت -/100000 روپے (اس میں حق مہر کی رقم بھی شامل ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں اور بطور منافع مبلغ -/840 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندیمہ لئیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لئیق ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد ورک خاوند موصیہ

مسل نمبر 81889 میں مرزا امجد آصف

ولد مرزا محمد آصف قوم مغل پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے آٹھارہ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع دارالعلوم شرقی ب ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا امجد آصف۔ گواہ شد نمبر 1 فضیل احمد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 81890 میں امتہ الحسیب ماجدہ

زوجہ مرزا امجد آصف قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) 10 مرلہ مکان زیر تعمیر واقع باب الابواب ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحسیب ماجدہ۔ گواہ شد نمبر 1 فضیل احمد وصیت نمبر 34295۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ

مسل نمبر 81891 میں وقاص محمود باجوہ

ولد محمود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وقاص محمود باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ججہ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 81892 میں سندس محمود

بنت محمود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-13 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سندس محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ادریس احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین

مسل نمبر 81893 میں عائشہ محمود باجوہ

بنت محمود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ محمود باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف بجہ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 81894 میں کاشفہ اقبال

بنت حافظ پرویز اقبال قوم جٹ سرویا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاشفہ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ پرویز اقبال والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین

مسل نمبر 81895 میں ملک محمد حمید افضل

ولد ملک بشیر علی (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد حمید افضل۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد سیفی ولد حاجی قادر بخش

مسل نمبر 81896 میں ملیحہ ادریس

بنت ادریس احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 81897 میں حمیرا ادریس

بنت ادریس احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 81898 میں مریم ادریس

ادریس احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

امریکہ دہشت گردی کے خلاف مزید اقدامات تک پاکستانی امداد روک دے

امریکہ میں سینٹ کی آرمڈ سروسز کمیٹی کے سربراہ سینٹر کارل لیون نے کہا ہے کہ اگر پاکستان دہشت گردوں کو افغانستان میں داخل ہونے سے روکنے کے لئے مزید اقدامات نہیں کرتا تو امریکہ کو پاکستان کے بارے میں اپنی پالیسی اور فوجی امداد پر نظر ثانی کرنی چاہیئے۔

سٹاک مارکیٹ میں شدید مندا، متعدد سرمایہ کار ڈیفالٹ کر گئے

ایک دن کی معمولی کریکشن کے بعد سٹاک مارکیٹ پھر ایک نئے بحران کا شکار ہوگئی شدید ترین مندے کے باعث تین سو کے قریب کمپنیوں کے حصص کی قیمتوں میں کمی سمیت انڈیکس اور مجموعی مالیت بھی غیر معمولی طور پر کم ہوگئی۔ مارکیٹ میں مندا اس قدر شدید تھا کہ بہت سے سرمایہ کار ڈیفالٹ کر گئے بلکہ بعض سٹاک بروکروں کے ایکسپورٹر کی بھی آؤٹ ہونے کی اطلاعات ملی ہیں۔

باجوڑ ایجنسی، عسکریت پسندوں کی گاڑی میں دھماکہ، 8 ہلاک

باجوڑ ایجنسی کے سرحدی علاقے سالارزئی میں عسکریت پسندوں کی گاڑی میں دھماکے کے نتیجے میں 8 شدت پسند ہلاک جبکہ دو زخمی ہوگئے۔ شدت پسندوں کی گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ ہلاک ہونے والوں میں شدت پسند کمانڈر قادری ثاقب بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب امریکی جاسوس طیاروں نے باجوڑ ایجنسی کے مختلف علاقوں پر پروازیں شروع کر دی ہیں تاہم طیاروں سے کسی قسم کی کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

پنجاب کے مختلف شہروں میں یوم تکبیر منایا گیا

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف کی اپیل پر پنجاب بھر میں 28 مئی کو یوم تکبیر منایا گیا۔ یوم تکبیر پاکستان کے ایٹمی قوت بننے کے دن منایا جاتا ہے۔

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

مشہور احمدی صحافی و ناول نگار

قمر اجنالوی

برصغیر کے منفرد اور ممتاز شاعر صاحب طرز اور نامور ادیب ناول نگار بلند پایہ صحافی جناب عبدالستار المعروف قمر اجنالوی جولائی 1919ء میں بمقام اجنالہ پیدا ہوئے۔ 30 مئی 1993ء کو جرمنی میں وفات پائی۔

قمر اجنالوی نے صاحب اسلوب قلمکار کے طور پر نصف صدی سے زائد عرصہ علم و ادب کی تخلیق میں گزارا۔ 30 سے زائد ضخیم اور معرکۃ الآراء ناول تخلیق کئے۔ تاریخی ناول نگاری میں ممتاز مقام پایا۔ شہرہ آفاق ناولوں میں چاہ بابل، مقدس موتی، دھرتی کا سفر، سلطان جنگ، مقدس اور ولی عہد شامل ہیں متعدد کتب پر ایوارڈ ملے۔

روزنامہ مسلم، روزنامہ ملت، روزنامہ مغربی پاکستان، ہفت روزہ صدائے وطن، کے ایڈیٹر رہے۔ نوائے وقت میں بھی ایک لمبے عرصہ تک منسلک رہے۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ میں بھی کام کیا۔

1980ء میں ان کے نعتیہ قصیدے بنام ''خیرالانام'' نے بے حد شہرت حاصل کی۔ روزنامہ جنگ نے اس کو اپنے ایڈیشن میں شائع کیا۔ ناقدین نے مولانا الطاف حسین حالی کی مسدس اور علامہ اقبال کے شکوہ کے بعد اس قصیدہ کا مرتبہ قائم کیا ہے۔ جرمنی میں ان کا قیام ایک کتاب کی تیاری کے سلسلہ میں تھا۔ جس کا موضوع روس کی ٹوٹ پھوٹ کے بعد یورپ کی سیاسی صورتحال تھا۔ یہ کتاب آپ نے اپنے قیام کے دوران مکمل کر لی تھی۔ قیام پاکستان سے قبل آپ مسلم لیگ کی حمایت میں پیش پیش رہے اور آپ قیام پاکستان سے قبل ''ہندوستان کی دستوری کہانی اور پاکستان'' کے نام سے ایک مدلل اور تاریخی انداز میں مسلم لیگ کا ہندو کانگریس کی آئینی جنگ کی تفصیل بیان کی ہے۔

قمر اجنالوی صاحب کو یہ سعادت بھی ملی کہ انہوں نے حضرت اماں جان کو اپنی بعض نظمیں سنائیں۔ چنانچہ شیخ محمود احمد صاحب عرفانی تحریر کرتے ہیں:۔

1939ء کے اوائل میں محلہ دارالرحمت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت اماں جان بھی تشریف فرما تھیں۔ اس میں عزیز مکرم میاں عبدالستار صاحب قمر اجنالوی نے اپنی ایک نظم پڑھی۔ جس کا مطلع یہ تھا

کس شان سے مسلم آئے تھے، اے ہند! تیرے میدانوں میں
شمشیر بکف قرآن بلب، تھا جوش عجب دیوانوں میں

آپ نے اس نظم کو بہت پسند فرمایا اور ملک عبدالعزیز صاحب مولوی فاضل کے ذریعے اس نظم کو لکھ کر منگوایا۔ اس نظم کی وجہ سے پھر بھی کبھی کبھی قمر صاحب کو اپنی نظمیں سنانے کا اتفاق ہوا۔ جنہیں سن کر حضرت علیا پسندیدگی کا اظہار فرمایا کرتیں۔

(سیرت حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم ص 291)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں

پیرامیڈکس رنرسنگ ٹریننگ کلاس

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں پیرامیڈکس رنرسنگ ٹریننگ کلاس کا آغاز کیا جا رہا ہے، جس میں ایکسرے، لیبارٹری اور آپریشن تھیٹر میں کام کرنے کے لئے ٹریننگ دی جائے گی۔ ایسے احمدی بچے ربچیاں (خصوصاً واقفین نو) جنہوں نے BSc/FSc کی ہو اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی پیرامیڈکس رنرسنگ کلاس میں داخلہ کے خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر انسٹیٹیوٹ کے نام اپنے صدر صاحب رامیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

نوٹ: جن بچوں نے امسال BSc/FSc کے

ربوہ میں طلوع وغروب 30 مئی

طلوع فجر	3:24
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:10

WORLD INTERNATIONAL CARGO

بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔ فون:
042-6312538
طالب دعا مرزا اکرم بیگ 0333-4364361

BCS Bilal Consultancy Services

آسٹریلیا اور آئرلینڈ میں اعلیٰ تعلیم کے بعد مستقل سکونت اختیار کریں

بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کیلئے مواقع
Australia, Ireland, U.K, Malta, czech republic

● ویزہ انٹرویو کے بغیر ● ویزہ نہ لگنے کی صورت میں کوئی کنسلٹینسی فیس نہیں
● ٹیوشن فیس ویزہ کے بعد ● چیک ریپبلک اور مالٹا میں
IELTS اور TOEFL کے بغیر ویزہ حاصل کریں

Contact: Mr. Azhar Bilal Ch
PH: 047-6005578, 03224347064
آفس طاہر مارکیٹ بالمقابل احمد مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے

NASIR ناصر — ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434, Fax:6213966

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے

خان لاء ایسوسی ایٹس

10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک

ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران

اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں

424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

آسامیاں خالی ہیں

آٹو پارٹس فیکٹری میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں خواہشمند احباب جماعت اپنے صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ بمعہ شناختی کارڈ کے رابطہ کریں۔
خرادیے۔ مشین مین۔ ڈائی فٹر۔ سیلزمین۔ ڈرائیور (عمر 25 تا 35 سال) کم پڑھے لکھے نوجوان خراد کا کام سیکھنے والوں کو ماہوار 3 ہزار روپیہ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔
رابطہ: میاں بھائی گلی نمبر 5 الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب الدین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون نمبر: 042-7932515

MBBS کے داخلے شروع

نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

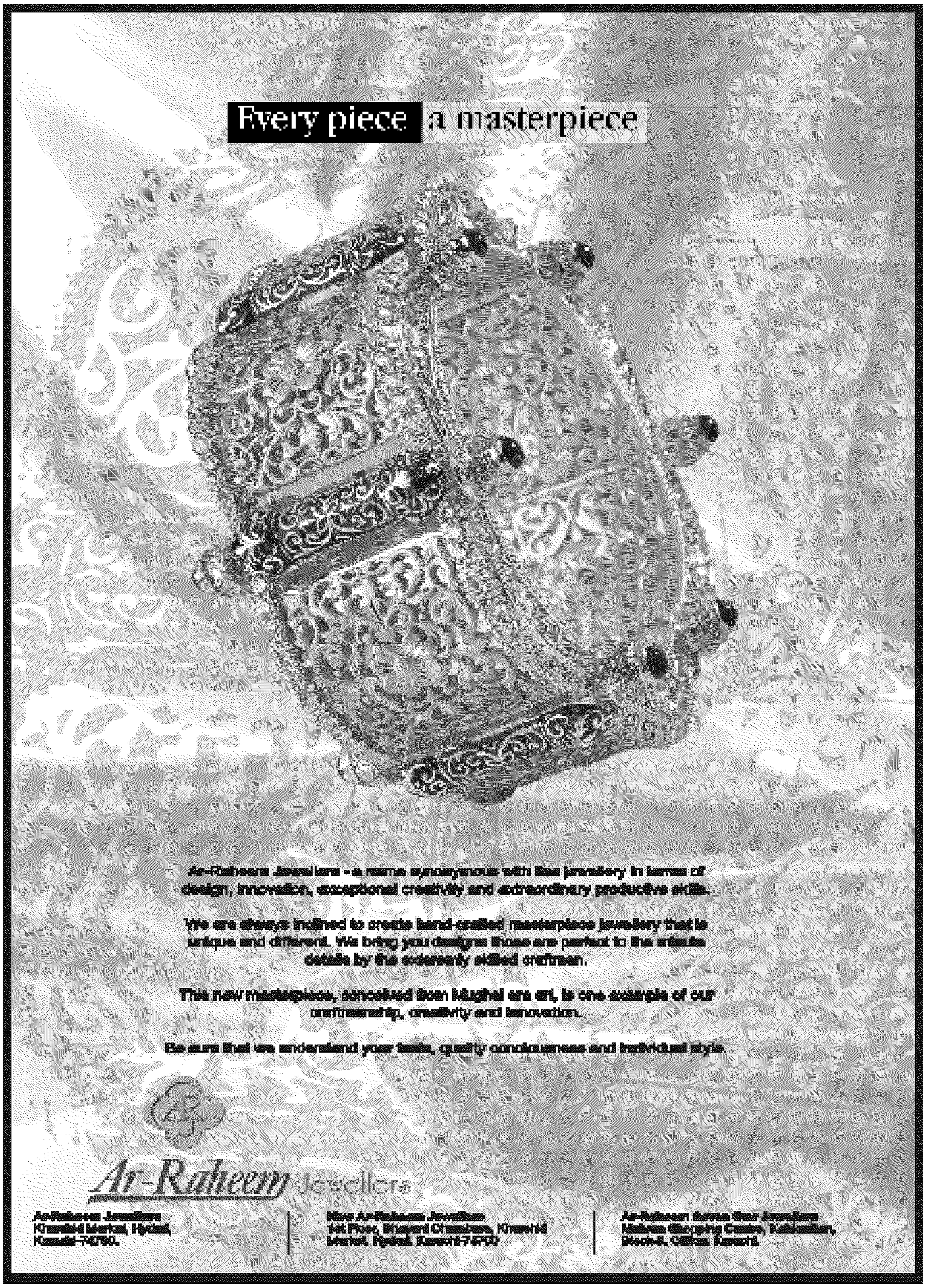

FD-10